سوال

مقتدی کےلیۓ جہری نماز میں فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی قراءت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جہری نماز میں امام کے سورۃ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ لیکن میں بعض مقتدیوں کو سنتا ہوں کہ وہ اس کے ساتھ کوئی اورچھوٹی سورہ بھی پڑھ لیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کےلیۓ جہری نماز میں فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورۃ کا پڑھنا بھی جائز نہیں بلکہ اس کے بعد اس کےلیۓ یہ واجب ہے کہ امام کی قراءت کو خاموشی کے ساتھ سنے کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ فرمایا کہ:

لعکم تقرئوون خلف اما مکم قلنا: نعم قال: لا تفعلوا الا بفاتحة الکتاب فانہ لا صلوۃ لمن لم یقرا بہا)) (سنن ابی دائود)

شاید تم اپنے امام کے پیچھے کچھ پڑھتے ہو تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے اثبات میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہ پڑھو کیونکہ جو شخص سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔"

اورارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ فَاستَمِعوا لَهُ وَأَنصِتوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٢٠٤ ... سورة الاعراف

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

اذا قرا الامام فانصتوا(سنن ابن ماجہ)

''جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو۔''

ہاںالبتہ مذکورہ بالاحدیث کے پیش نظر سورۃ فاتحہ کا پڑھنا اس سے مستثنیٰ ہے۔ اوردرج ذیل حدیث کے عموم کا تقاضا بھی یہی ہے کہ سورہ فاتحہ کو ہر حال میں پڑھا جائے۔

((لاصلوۃ لمن لم یقرا بفاتحۃ الکتاب))(متفق علیہ)

''جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوگی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص384

محدث فتویٰ